حضرت مولانا سید نظام الدینؒ

مولانا سید نظام الدین صاحب /13 مارچ 1927ء کو گیا بہار کے ایک سادات گھرانے میں پیدا ہوئے اور /17 اکتوبر 2015ء میں وفات ہوئی۔

آپ نے اعلیٰ تعلیم دارالعلوم دیوبند سے حاصل کی اور درس وتدریس میں مشغول ہوگئے، لیکن چند سال ہی گزرے تھے کہ حضرت مولانا سید منت اللہ رحمانیؒ نے آپ کو بحیثیت ناظم امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ وجھارکھنڈ کے لئے منتخب فرمالیا اور ایک طویل مدت تک بہترین ناظم اور اعلیٰ منتظم ومدبر کی حیثیت سے امارت شرعیہ کی خدمات کو تینوں ریاستوں میں تعارف کرایا اور مسلمانوں کو امارت شرعیہ کے پلیٹ فارم سے جوڑ کر رکھا۔

آپ کی گرانقدر خدمات کی بنا پر ارباب حل وعقد نے آپ کو 1998ء میں امیر شریعت سادس کی حیثیت سے منتخب کیا اور آپ کے ہاتھ پر بیعت کی، اس طرح آپ تاحیات امیر شریعت رہے۔

جب آپ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے جنرل سکریٹری منتخب ہوئے تو آپ نے اس پلیٹ فارم سے سماجی اور قانونی خدمات انجام دیں اور بورڈ کو اختلافات اور نزاع سے بچا کر سب کو جوڑے رکھا۔

آپ کے دور نظامت میں بورڈ میں کئی بڑے انقلاب اور آزمائشیں آئیں، لیکن آپ کے مدبرانہ فیصلہ اور دوراندیش اقدام نے ان کو حل کیا اور اس میں ڈٹے رہے۔

☆☆☆